عورت کا اپنی نند کے بیٹے کے ساتھ عمرے پر جانا

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا ایک خاتون جن کے شوہر فوت ہو گئے ہوں، وہ اپنے شوہر کی بہن (نند) اور ان کے شادی شدہ بیٹے کے ساتھ شرعی مسافت سے عمرہ شریف کرنے جا سکتی ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں مذکورہ خاتون کا اپنے شوہر کی بہن (نند) اور ان کے شادی شدہ بیٹے کے ساتھ شرعی مسافت سے عمرہ پر جانا، جائز نہیں ہے کیونکہ شوہر کی بہن کا بیٹا، مذکورہ خاتون کے لیے محرم نہیں ہے اور شرعی طور پر کسی بھی بوڑھی یا جوان عورت کے لیے اس وقت تک شرعی مسافت (92 کلومیٹر) کی مقدار یا اس سے زیادہ سفر کرنا، ناجائز و حرام ہے، جب تک اس کے ساتھ شوہر یا قابل اطمینان، عاقل، بالغ (یا قریب البلوغ)، محرم نہ ہو، سفر خواہ، حج و عمرہ یا کسی بھی غرض سے ہو۔ لہذا مذکورہ خاتون پر لازم ہے کہ وہ کسی محرم کے ساتھ ہی سفر کرے، اگر یہ بغیر محرم سفر کرے گی تو سخت گناہ گار ہوگی اور ہر قدم پر اس کے نامہ اعمال میں گناہ لکھا جائے گا۔

کسی بھی عورت کے لیے شوہر یا محرم کے بغیر شرعی مسافت کا سفر کرنا حلال نہیں ہے، جیسا کہ صحیح مسلم شریف میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”لا یحل لامرأة تؤمن باللہ والیوم الآخر أن تسافر سفرا یکون ثلاثة أیام فصاعدا إلا ومعها أبوها أو ابنها أو زوجها أو أخوها أو ذو محرم منها“ ترجمہ: اللہ تعالی اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والی کسی عورت کے لیے حلال نہیں کہ وہ تین دن یا اس سے زیادہ کا سفر کرے جبکہ اس کے ساتھ اس کا باپ، بیٹا، شوہر، بھائی یا محرم نہ ہو۔ (صحیح مسلم، جلد 2، صفحہ 977، حدیث: 1340، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

عورت جوان ہو، خواہ بوڑھی دونوں کے لیے شرعی مسافت کے سفر کے لیے محرم ضروری ہے، جیسا کہ فتاوی عالمگیری میں ہے ”(ومنها المحرم للمرأة) شابة كانت أو عجوزا إذا كانت بينها وبين مكة مسيرة ثلاثة أيام“

ترجمہ : عورت کو مکہ تک جانے میں تین دن یا زیادہ کا راستہ ہو تو اُس کے ہمراہ، محرم ہونا شرط ہے، خواہ عورت، جوان ہو یا بُڑھیا۔ (فتاوی عالمگیری، جلد1، صفحہ217، 218، مطبوعہ : بیروت)

اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں : "عورت کے ساتھ جب تک شوہر یا محرم بالغ قابل اطمینان نہ ہو جس سے نکاح ہمیشہ کو حرام ہے سفر حرام ہے، اگر کرے گی حج ہو جائے گا مگر ہر قدم پر گناہ لکھا جائے گا۔" (فتاوی رضویہ، جلد10، صفحہ726، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مذکورہ خاتون اپنے شوہر کی بہن کے بیٹے کی ممانی لگتی ہے اور ممانی محارم میں سے نہیں، جیسا کہ فتاوی امجدیہ میں ہے "ماموں کے مرنے یا طلاق دینے اور عدت گزرنے کے بعد ممانی سے نکاح کرنا جائز ہے کہ یہ محارم کی قسم میں داخل نہیں۔" (فتاوی امجدیہ، جلد02، صفحہ72، مکتبہ رضویہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4282

تاریخ اجراء : 06ربیع الآخر1447ھ/30ستمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net